



سوال

(271) ”ریار حبیب ﷺ“ جانے کی دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض حضرات دعا میں یہ الفاظ کہتے ہیں اے خدا! مجھے دیار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم جانے کی توفیق عطا فرما۔

(1) اس سلسلہ میں قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمیں کیا اس کا تعلق نیت سے ہے؟

(2) ایصالِ ثواب کی شریعت میں کیا حیثیت ہے؟ خصوصی طور پر کیا قرآن مجید پڑھ کر ثواب پہنچایا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ظاہر ہے کہ ایک مومن مسلمان کا اس دعا سے مقصود اور مطمحہ نظر حج عمرہ بیت اللہ اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں عبادت کی لذتوں سے محفوظ ہونا ہی ہوگا مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے باقیہ اگر روضہ اطہر کی زیارت کی نیت بھی ہو تو کوئی حرج نہیں مستقلاً بالارادہ صرف اس لیے رخت سفر باندھنا غیر درست فعل ہے حدیث میں ہے۔

«لا تشد الرحال الا الی ثلاثہ مساجد» انظر الرقم السلسل

(2) میت کو ثواب پہنچانے کا بہترین طریقہ متوفی کے لیے دعائے مغفرت ہے قرآن مجید میں ہے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۱۰... سورة الحشر

یا پھر صدقہ خیرات اور قربانی وغیرہ کرنا یا اس کی طرف سے حج بدل ہے باختلاف المذاهب اور جہاں تک تعلق ہے زیر نظر مسئلہ کا اس میں مروجہ طریق سے اجتماعی شکل میں قراءت قرآن ناجائز ہے کیونکہ کتاب و سنت اور اقوال سلف میں اس کا ثبوت ناپید ہے صحیح حدیث میں ہے:

«من أحدث فی امرنا ہذا ما لیس منہ فمرد» انظر الرقم السلسل

یعنی "جو دین میں نیا کام کرتا ہے وہ مردود ہے۔"



البتہ کوئی قریبی عزیز دوست یا اولاد وغیرہ پڑھے یا کوئی اور کار خیر کرے۔ اس میں مرحوم (ان شاء اللہ) حصہ دار ہے قرآن مجید میں ہے۔

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۚ ۳۹ ... سورة النجم

آیت ہذا سے وجہ استدلال یہ ہے کہ مکسب اس کی کاوش اور محنت کا ثمر ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 570

محدث فتویٰ